امام نے بھول کر نجس کپڑوں میں نماز پڑھادی تو اس کا حکم

مجیب: مولانا محمد حسان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3764

تاریخ اجراء: 29شوال المکرم 1446ھ / 28اپریل 2025ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر جسم یا لباس پر نجاست بقدر مانع لگی ہو اور اسی حالت میں بھول کر نماز پڑھائی ہو، بعد میں نجاست کے لگنے کا علم ہوا تو اب نماز کا کیا حکم ہو گا؟ اس حوالے سے شرعی رہنمائی فرمائیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

نماز کی پہلی شرط ہی طہارت یعنی نمازی کے بدن اور لباس کا نجاست بقدر مانع سے پاک ہونا ہے، لہذا صورت مسئولہ میں جب نجاست بقدر مانع لگی ہے تو طہارت کی شرط مفقود ہوئی جس کے سبب نماز اصلاً نہ ہوئی، اب حکم یہ ہے کہ خود بھی وہ نماز دوبارہ پڑھے اور ساتھ ہی تمام مقتدیوں کو (جو اس نماز میں شامل تھے) بھی بتائے تاکہ وہ سب بھی اس نماز کو دوبارہ پڑھ لیں، اگر وقت میں ہی پڑھ رہے ہیں تو ادا کی نیت سے پڑھنا ہو گی اور اگر وقت گزرنے کے بعد پتا چلا تھا تو اب قضا کی نیّت سے پڑھنا ہو گی۔

تنویر الابصار و در مختار میں ہے

"(طھارۃ بدنہ من حدث) بنوعیہ، (و خبث) مانع کذلك (وثوبہ)، ملتقطاً"

ترجمہ: (نماز کی پہلی شرط) نمازی کے بدن کا پاک ہونا ہے حدث کی دونوں قسموں سے (حدث اصغر و اکبر) اور اسی طرح بقدر مانع نجاست سے اور کپڑوں کا پاک ہونا ہے۔" (تنویر الابصار و در مختار مع رد المحتار، جلد 1، صفحہ 402، طبع بیروت)

بہار شریعت میں صدر الشریعہ علیہ الرحمۃ نماز کی شرائط میں سے پہلی شرط یعنی طہارت کی وضاحت کرتے ہوئے لکھتے ہیں: "طہارت: یعنی مصلّی کے بدن کا حدث اکبر و اصغر اور نجاست حقیقیہ قدر مانع سے پاک ہونا، نیز اس کے

کپڑے اور اس جگہ کا جس پر نماز پڑھے، نجاست حقیقیہ قدر مانع سے پاک ہونا۔" (بہار شریعت، جلد 01، حصہ 3، صفحہ 476، مکتبۃ المدینہ)

تحفۃ الفقہاء میں ہے

"و إذا صلى الإمام من غير طهارة أعادوا لأنه لا صحة لها بدون الطهارة فإذا لم تصح صلاة الإمام لم تصح صلاة القوم"

ترجمہ: اور اگر امام نے بغیر طہارت نماز پڑھائی تو سب لوگ نماز کا اعادہ کریں گے کیونکہ بغیر طہارت نماز اصلاً صحیح نہیں ہوتی تو جب امام کی نماز صحیح نہیں ہوئی تو مقتدیوں کی نماز بھی صحیح نہ ہو گی۔" (تحفۃ الفقہاء، جلد 1، صفحہ 252، طبع بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net